

Name : Mansoor Ahmed

Serial No : 20311

MODE: Urgent

Address : Karachi

Date : 1/23/2014

Subject : NIKAH

Contact No:

Writer : عطاء الرحمن عمر

Email :

Mera nikah kuch aresey pehle hua he, haq mahar muajal 50,000 aur ger-muajal 450,000 rupees likhwaya gaya. Ger-Muajal tu meri ihliya maaf kerlegi aur muajal me se mene 10,000 ada ker dye hen baqi 40,000 rehtey he jo key meri niyyat he k aainda 2 salon me ada kerloonga. Sawal ye he key kya baqi 40,000 agar meri ihliya maaf kerna chahey to hu saktey hen? Doostra sawal ye he k poori muajal raqam ada kiye bagair humbistri ki ijazat he?

میرا نکاح کچھ عرصہ پہلے ہوا ہے، حق مہر معجل پچاس ہزار اور مہر مؤجل چار لاکھ پچاس ہزار روپے لکھوایا گیا ہے۔ مہر مؤجل تو میری اہلیہ معاف کر دیگی اور معجل میں سے میں نے دس ہزار ادا کر دیے ہیں۔ باقی چالیس ہزار روپے ہیں جو کہ میری نیت ہے کہ آئندہ ۲ سالوں میں ادا کر دوں گا۔ سوال یہ ہے کہ کیا باقی چالیس ہزار اگر میری اہلیہ معاف کرنا چاہے تو ہو سکتا ہے؟ اور پوری معجل رقم ادا کیے بغیر ہمبستری کی اجازت ہے؟

الجواب حامد واصل

اگرچہ حق مہر ادا کیے بغیر بھی ہمبستری جائز ہے لیکن شوہر کا مہر ادا نہ کرنے کی نیت کرنا اور اس امید پر رہنا کہ بیوی معاف کر دیگی گناہ ہے جو شرعاً درست نہیں۔ تاہم اگر بیوی اپنی خوشی و رضامندی سے بغیر کسی جبر و اکراہ کے معاف کر دے تو معاف ہو جائے گا۔

فی الہدایۃ: والفقہ ائمہ شریف فلم بشرح تملکیہ الابحوض الظہار الشرفیۃ

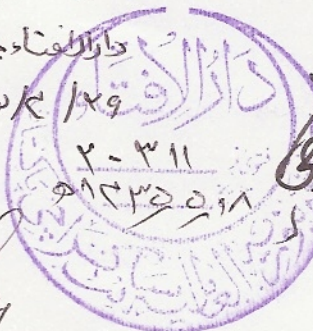
فأما الاسقاط فنفسہ شریف فلاحجۃ الی بحاب المال (۲/۴۱۲)

وفیہما: ثم المہر واجب شرعاً بانہ لشرف الحبل (۲/۴۵۵)۔ وانہ اذ علم بالصواب

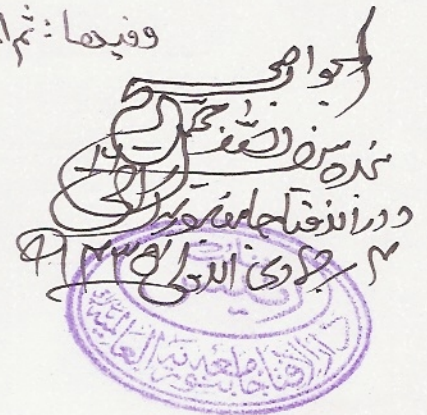
عطاء الرحمن جنیف غفرلہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲۹ / ۱۲۶ / ۱۴۳۳ھ



الجواب  
مذہب دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۰۳۱۱  
۱۲۹ / ۱۲۶ / ۱۴۳۳ھ



۱۳/۱۱۶